

۳۔ لغات : شکیبائی : صبر، ضبط۔

شرح : غم کا سوز کیوں صبر و شکیب کا ذوق پیدا کرنا چاہتا ہے؟ یعنی اسے کیوں صبر کی آرزو ہو؟ کیا یہ حقیقت معلوم نہیں کہ شمع کا پگھلنا ہی اس کے لیے روشنی کا سر و سامان ہے؟ جب گداز کے بغیر روشنی نصیب نہیں ہو سکتی تو غم کی سوزش کیوں صبر کی طرف مائل ہو؟ سوزش بدستور جاری رہنی چاہیے تاکہ ہمیں بھی شمع کی طرح روشنی مل جائے اور ہم بھی مغرقت تک پہنچ جائیں۔

۴۔ شرح : ہمارے لباس کا ایک ایک تار جنوں کے لیے رگِ جان کی حیثیت رکھتا ہے، یعنی جنوں زندہ ہی اس طرح رہ سکتا ہے کہ لباس تار تار رہے۔ یہ منظر دیکھ کر عقل کو بڑی غیرت آتی ہوگی اور وہ اس پر سراپا حیرت ہے، لیکن یہ کام اُس سے بن نہیں آ سکتا، اس لیے حیرانی سے دیکھنے کی اسے کوئی ضرورت نہیں۔

۵۔ شرح : اگر کسی کے پاس حقیقت کو دیکھنے والی آنکھ ہو تو کثرت کی محفل یعنی کائنات بھی وحدت کی دنیا ہے، یعنی حقیقت میں کوہرِ جگہ وحدت ہی وحدت نظر آتی ہے۔ جسے عشق کی بے نیازی مل گئی ہے، اسے خلوت کے گوشے میں بیٹھنے کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ وہ جلوت میں بھی ہر طرف وحدت ہی دیکھ رہا ہے۔

۶۔ شرح : اے اسدا! محبت انسان کے نام و ننگ اور عزت و خیرت ہے قزاق کا حکم رکھتی ہے یعنی محبت ہو جائے تو ناموس و ننگ کا کوئی خیال نہیں رہتا۔ پھر کیا وجہ ہے کہ عاشق کے بدن پر رسوائی کا لباس نہ ہو؟ ننگ و ناموس ختم ہوئے تو رسوائی کے سوا کیا باقی رہ جاتا ہے؟